حیاتیاتی تنوع کے عالمی دن کی اہمیت

ہر سال 22 مئی کو دنیا بھر میں حیاتیاتی تنوع کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد لوگوں میں قدرتی ماحول، پودوں، جانوروں اور دیگر جانداروں کی اہمیت کے بارے میں شعور اجاگر کرنا ہے۔ حیاتیاتی تنوع سے مراد زمین پر موجود تمام جانداروں، ان کی اقسام اور ان کے قدرتی ماحول کا تنوع ہے۔ یہ قدرتی نظام انسانی زندگی کے لیے بے حد ضروری ہے کیونکہ ہماری خوراک، پانی، ہوا اور صحت کا دارومدار اِسی پر ہے۔

اقوامِ متحدہ نے اس دن کو منانے کا آغاز اس لیے کیا تاکہ دنیا بھر کے لوگ قدرتی وسائل کے تحفظ کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ آج دنیا ماحولیاتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی، موسمیاتی تبدیلی اور بے تحاشا آبادی جیسے مسائل کا سامنا کر رہی ہے، جس کی وجہ سے حیاتیاتی تنوع تیزی سے متاثر ہو رہا ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو بہت سی جانوروں اور پودوں کی اقسام ہمیشہ کے لیے ختم ہو سکتی ہیں۔

حیاتیاتی تنوع انسانی زندگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مختلف پودے ہمیں خوراک، ادویات اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں جبکہ جانور قدرتی نظام کے توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر شہد کی مکھیاں فصلوں کی جرگ افشانی میں مدد دیتی ہیں، جس سے زرعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح جنگلات بارشوں کے نظام کو بہتر بناتے اور ماحول کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

بدقسمتی سے انسان اپنی ضروریات اور ترقی کے نام پر قدرتی وسائل کو تیزی سے نقصان پہنچا رہا ہے۔ درختوں کی کٹائی، پلاسٹک کا استعمال، فیکٹریوں کا دھواں اور آلودہ پانی نہ صرف ماحول بلکہ جانداروں کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ بہت سے جانور اپنے قدرتی مسکن سے محروم ہو چکے ہیں اور کئی نایاب نسلیں معدومی کے قریب پہنچ چکی ہیں۔

تنوع کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ہم ماحول دوست طرزِ زندگی اپنائیں۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں، پانی اور بجلی کا ضیاع کم کریں اور پلاسٹک کے استعمال سے پرہیز کریں۔ حکومتوں کو بھی چاہیے کہ جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے مؤثر قوانین بنائیں اور ان پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ طلبہ اور نوجوان اس حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینا چاہیے تاکہ نئی نسل قدرتی ماحول کی اہمیت کو سمجھے۔ میڈیا بھی عوام میں شعور بیدار کرنے میں مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

پاکستان قدرتی حسن اور حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ملک ہے۔ یہاں پہاڑ، جنگلات، دریا، صحرا اور مختلف اقسام کے جانور اور پودے پائے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان قدرتی وسائل کی حفاظت کریں تو نہ صرف ماحول بہتر ہوگا بلکہ آنے والی نسلیں بھی ایک خوبصورت اور صحت مند زندگی گزار سکیں گی۔ حیاتیاتی تنوع قدرت کا قیمتی سرمایہ ہے۔ اس کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حیاتیاتی تنوع کے عالمی دن کا مقصد یہی ہے کہ انسان قدرت کے ساتھ محبت اور ذمہ داری کا رشتہ قائم کرے تاکہ زمین پر زندگی کا حسن ہمیشہ برقرار رہے۔